السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان کو کہنا تو مومن نہیں یا تو بے ایمان ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کہنا جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔ اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(أِذَا قَالَ الرَّجُلُ لأَخِيهِ : يَا كَافِرُ فَقَدْ بَائَ بِهَا أَحَدُهُمَا فَإِن كَانَ قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ)

جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کہتا ہے، او کافر! تو یہ لفظ ان میں سے کسی ایک پر صادق آتا ہے۔ اگر (جسے کہا گیا ہے) وہ ایسے ہی ہے جیسا کہ کہا گیا (پھر تو وہ کافر ہے ہی) ورنہ یہ (لفظ) کہنے والے پر لوٹ آتا ہے'' (متفق علیہ)[1]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوے سنا: ''جو شخص اپنے بھائی کو کفر کے لفظ کے ساتھ بلاتا ہے (اسے کافر کہتا ہے) یا کہتا ہے ''اور اللہ کے دشمن! اور ((جسے کہا گیا ہے) وہ ایسا نہیں ہے تو یہ بات کہنے والے پر پلٹ آتی ہے۔'' (متفق علیہ[2]

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۲۳۲

---

[1] صحیح بخاری حدیث نمبر: ۶۱۰۴۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۳۹

[2] صحیح بخاری حدیث نمبر: ۶۰۴۵۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۶۱۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۶۸۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 95

محدث فتویٰ